31029 ـ كيا آخرى ركعت ميں ركوع كے بعد امام كے ساتھ مل جائے يا اسے دوسرى جماعت كا انتظار كرنا چاہيے ؟

سوال

اگر ميں آخرى ركعت ميں امام كے ساتھ ركوع كے بعد ملوں تو اس كا مطلب يہ ہوا كہ ميرى ركعت رہ گئى ہے، ليكن دوسرى جماعت كى آواز سنوں تو افضل كيا ہے كہ كيا ميں فرض امام كے ساتھ مكمل كروں يا كہ اسے سنت شمار كر كے دوسرى جماعت كے ساتھ نماز ادا كروں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

افضل تو يہ ہے كہ آپ امام كے ساتھ شامل ہو كر جو نماز رہتى ہے اسے مكمل كر ليں، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا عمومى فرمان ہے:

" تم جو پالو اسے ادا كرلو، اور جو رہ جائے اسے پورا كرو"

صحيح بخارى حديث نمبر (635) صحيح مسلم حديث نمبر (602).

مستقل فتوى كميٹى كو اس سے ملتے جلتے ہى دو سوال كيے گئے جو درج ذيل ہيں:

ميں ايك بار مسجد ميں نماز عصر ادا كرنے گيا تو نمازي تين ركعت ادا كر چكے تھے، اور ايك ركعت باقى تھى جو شروع كر چكے تھے اور بالفعل سجدہ ميں جاچكے تھے، كيا ميں ان كے ساتھ مل جاؤں يا كہ ان كے فارغ ہونے كا انتظار كروں ؟

كميٹى كا جواب تھا:

اس جيسى حالت ميں آپ كو ان كے ساتھ ملنا چاہيے، جو نماز آپ كو مل جائے اسے ان كے ساتھ ادا كريں، اور جو رہ جائے اسے اٹھ كر مكمل كر ليں، اور اگر آپ آخرى ركعت ميں ركوع كے بعد ان كے ساتھ ملیں تو امام كى سلام كے بعد اٹھ كر سارى نماز مكمل كريں، اس كى دليل مندرجہ ذيل حديث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم نماز کے لیے آؤ اور ہم سجدہ کی حالت میں ہوں تو اسے کچھ شمار نہ کرو، اور جس نے ایك رکعت پالی اس نے نماز پا لی "

سنن ابو داود حدیث نمبر (893).

اور بخاری و مسلم کی اس حدیث کی عموم کی بنا پر:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم نماز کے لیے آؤ تو دوڑ کر مت آؤ، بلکہ وقار اور سکون کے ساتھ آؤ، تمہیں جو نماز ملے اسے ادا کرلو، اور جو رہ جائے اسے مکمل کرلو"

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

سوال:

جو شخص امام کے ساتھ آخری تشہد میں ملے کیا اسے نماز باجماعت کا ثواب ملتا ہے، یا کہ انفرادی نماز کا ثواب حاصل ہوتا ہے ؟

اور جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو اور امام آخری تشہد کی حالت میں ہو تو کیا وہ اس کے ساتھ تشہد مکمل کرے یا کہ اس کے افضل یہ ہے کہ آنے والوں کا انتظار کرے تا کہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کر لے ؟

جواب:

امام کے ساتھ آخری تشہد میں ملنے والا شخص نماز باجماعت پانے والا شمار نہیں ہو گا، لیکن اسے اتنا ہی ثواب ہو گا جس قدر اس نےامام کے ساتھ نماز ادا کی ہو، نماز باجماعت پانے والا شخص وہ شمار ہو گا جس نے کم از کم امام کے ساتھ ایك رکعت پالی ہو.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

" جس نے ایك رکعت پالی اس نے نماز پالی "

اس کے لیے امام کے ساتھ ملنا افضل ہے، کیونکہ احادیث کا عموم اس پر دلالت کرتا ہے:

فرمان نبوی ہے:

" جو تم پا لو اسے ادا کرو، اور جو رہ جائے اسے بعد میں پورا کرلو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (635) صحیح مسلم حدیث نمبر (602).

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے. اھـ

ماخوذ از: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (7 / 319 ـ 320).

واللہ اعلم .